الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق وسید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأتہ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۵،۶

صفحات تجلی الیقین ——— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ——— ۴۴

کل صفحات ——— ۱۵۶

کتابت ——— صابر لائلپوری

مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

تعداد ——— ایک ہزار

طباعت ——— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

سے حضور کو چن لیا اور وہ دیا جو سارے جہان میں کسی کو نہ دیا نہ کسی مقرب فرشتہ نہ کسی مرسل نبی کو۔

ارشاد پنجاہ و یکم:۔ علامہ شمس الدین ابن الجوزی اپنے رسالہ میلاد میں ناقل حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت جناب مولی المسلمین علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے فرمایا یا ابا الحسن ان محمداً رسول رب العالمین وخاتم النبیین وقائد الغر المحجلین سید جمیع الانبیاء والمرسلین الذی تنبأ وادم بین الماء والطین رؤف بالمومنین شفیع المذنبین ارسلہ اللہ الی کافۃ الخلق اجمعین اے ابوالحسن بیشک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رب العالمین کے رسول ہیں اور پیغمبروں کے خاتم اور روشن رو اور روشن دست و پا والوں کے پیشوا تمام انبیاء و مرسلین کے سردار نبی ہوئے جب کہ آدم آب و گل میں تھے۔ مسلمانوں پر نہایت مہربان گناہگاروں کے شفیع اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام عالم کی طرف بھیجا۔

ارشاد پنجاہ و دوم:۔ بعض احادیث میں مذکور ہے لی مع اللہ وقت لا یسعنی فیہ ملک مقرب ولا نبی مرسل میرے لیے خدا کے ساتھ ایک ایسا وقت ہے جس میں کسی مقرب فرشتے یا مرسل نبی کی گنجائش نہیں ذکرہ الشیخ فی مدارج النبوۃ۔

ارشاد پنجاہ و سوم:۔ مولانا فاضل علی قاری شرح شفا میں علامہ تلمسانی سے ناقل ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت کی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل نے آ کر مجھے یوں سلام کیا السلام علیک یا اول السلام علیک یا آخر السلام علیک یا ظاہر السلام علیک یا باطن میں نے کہا کہ اے جبریل یہ تو خالق کی صفتیں ہیں مخلوق کو کیونکر مل سکتی ہیں۔ عرض کی میں نے خدا کے حکم سے حضور کو یوں سلام کیا ہے اس نے حضور کو ان صفتوں سے فضیلت اور تمام انبیاء و مرسلین پر خصوصیت بخشی ہے اپنے نام و صفت سے حضور کے لیے نام و صفت